



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مؤذن اقامت کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ (یہ وہ عبد اللہ ہیں جن کو خواب میں اذان کے کلمے سکھائے گئے تھے) کی حدیث کے مطابق غیر مؤذن بھی اقامت کر سکتا ہے۔ تاہم اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ مؤذن ہی اقامت کرے۔ جیسا کہ زیاد بن حارث الصدائی نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق اذان پڑھی۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ وضو بنا کر نماز پڑھانے کے لیے اٹھے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کسنی چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اقامت بھی زیاد بن حارث ہی پڑھے گا۔ یہ دونوں حدیثیں اگرچہ ضعیف ہیں، تاہم اہل علم کی اکثریت نے زیاد بن حارث کی حدیث کو راجح قرار دیا ہے کیونکہ عبد اللہ بن زید کا واقعہ پہلے کا ہے اور زیاد بن حارث کی حدیث بعد کی ہے۔ حافظ حازمی اپنی کتاب التناسخ والمنسوخ میں لکھتے ہیں:

اقامت کے بارے مؤذن اور غیر مؤذن دونوں برابر ہیں اور مسئلہ میں وسعت ہے۔ امام مالک، امام ابو ثور، اہل حجاز اور اہل کوفہ کی اکثریت اسی طرف گئی ہے۔ مگر بادویہ اور امام شوکانی کے مطابق اقامت مؤذن کو ہی پڑھنی چاہیے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 319

محدث فتویٰ